ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل (ٹی آئی)

ایک تعارف

ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل (ٹی آئی) کا قیام جرمنی کے شہر برلن میں مئی 1993ء میں ایسے افراد کے ایک گروپ کی جانب سے عمل میں لایا گیا تھا جو ٹی آئی کے بانی چیئرمین پیٹر ایجن کے تصورات سے اتفاق کرتے تھے۔ آج یہ تنظیم عالمی سطح پر بدعنوانیوں کے انسداد کیلئے سرگرم عمل بڑی تنظیموں میں سے شامل ہے۔ اس تنظیم کا مشن ایسی تبدیلی لانا ہے جس کے نتیجے میں دنیا کو بدعنوانیوں سے پاک کیا جاسکے۔

ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل پاکستان کا تعارف

ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل پاکستان فروری 2001ء میں قائم کی گئی تھی۔ اسے ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل، برلن کی جانب سے 25 اکتوبر 2005ء کو مکمل طور پر ایک قومی شاخ کا درجہ دیا گیا۔ یہ ایک غیر منافع بخش، غیر جانبدار اور غیر سیاسی تنظیم ہے جو قومی سطح پر بدعنوانیوں کے سدباب کیلئے برسرپیکار ہے۔

ٹی آئی-پی کا تصور ''پاکستان کو رہنے کیلئے ایک بہتر ملک بنانا ہے''

ہمارا مشن : تمام افراد، تنظیموں، معاشرے اور قوم کے نوجوانوں و بزرگوں، تمام مذاہب سے تعلق رکھنے والے ایسے امیر اور غریب لوگوں کو جن کے دل میں نیکی کی آگ بھڑک رہی ہو یا بھلائی کی معمولی سی چنگاری ہی کیوں نہ موجود ہو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنا۔

ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل مبینہ بدعنوانیوں کی نہ تو تفتیش کرتی ہے اور نہ ہی انفرادی معاملات کو منظر عام پر لاتی ہے لیکن بعض اوقات ایسی تنظیموں کے ساتھ اشتراک کرتی ہے جو اس قسم کے کام کرتی ہوں۔

شفافیت (Transparency) کا مطلب معلومات عام کرنا اور ایک کھلے انداز میں کام کرنا۔

بدعنوانی کا مطلب ہے ''عہدے کو ناجائز طور پر استعمال کر کے ذاتی فوائد کا حصول''۔ عہدہ ایک ذمے دارانہ حیثیت ہوتی ہے جو اعتبار کی وجہ سے کسی شخص کے سپرد کیا جاتا ہے اور جب کوئی شخص اختیار حاصل کرتا ہے تو وہ اختیار دینے والے ادارے کی جانب سے کام کرتا ہے چاہے وہ ادارہ نجی ہو، سرکاری یا غیر منافع بخش۔

بدعنوانی نہ صرف غربت کا سبب ہوتی ہے بلکہ وہ غربت پر قابو پانے کی کوششوں میں ایک سنگین رکاوٹ بھی بن جاتی ہے۔ یہ قوموں کی سیاسی، معاشی اور سماجی زندگی کا حلیہ بگاڑ کر غربت میں اضافہ کردیتی ہے۔ اور پھر بنیادی وسائل سے محروم غریب لوگ اپنی آمدنی کا زیادہ حصہ رشوت دینے پر خرچ کرنے کیلئے مجبور ہو جاتے ہیں۔

بدعنوانی کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ فیصلے عوامی مفاد کے پیش نظر نہیں بلکہ ذاتی فوائد کے حصول کیلئے کئے جارہے

ہیں۔ بدعنوانیوں کی وجہ سے جمہوری ادارے کمزور ہو جاتے ہیں کیونکہ سیاستداں عوام کی حمایت اور اعتماد کھو بیٹھتے ہیں۔

بدعنوانیوں کے باعث تجارت کو نقصان پہنچتا ہے، سرمایہ کاری کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے، ماحول کو خطرات لاحق ہو جاتے ہیں، ان کے نتیجے میں انسانی حقوق پامال ہوتے ہیں اور خاص طور پر ترقی پذیر ممالک کے کروڑوں لوگوں کیلئے رزق حلال کمانا عملاً ناممکن ہو جاتا ہے۔

بدعنوانیوں کے انسداد کیلئے لڑنا کیوں اہمیت کا حامل ہے؟

بدعنوانی کی وجہ سے یوں تو ہر شخص کو ہی نقصان پہنچتا ہے لیکن سب سے زیادہ نقصان غریبوں کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔ مثال کے طور پر :-

☆ ایک سادہ لوح بیمار شخص بے کار قسم کی جعلی ادویات خرید لیتا ہے جس کی وجہ سے اس کی صحت کو زیادہ سنگین خطرات لاحق ہو جاتے ہیں۔

☆ ایک چھوٹی سی دکان کے مالک کو بھی ہر ہفتے کسی نہ کسی کو رشوت دینی پڑتی ہے جس کے سبب اس کی آمدنی میں جو پہلے ہی بہت کم ہوتی ہے مزید کمی واقع ہو جاتی ہے۔

ان تمام چیلنجز کا سامنا کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ کسی بھی قسم کی بدعنوانی یا رشوت (جس کا ہمیں روزمرہ زندگی میں سامنا کرنا پڑتا ہے) کے خلاف لڑنے کے بجائے ہار مان لینے کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ہم خود بھی ان بدعنوانیوں میں شریک ہو جاتے ہیں۔ اسلام واضح طور پر کہتا ہے کہ ہر اس شخص کو جو رشوت دیتا یا لیتا ہو یا کسی بھی طور پر بدعنوانیوں میں شریک ہوتا ہو جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

<u>بدعنوانیوں کی عام اقسام :-</u>

رشوت :- رشوت اس لئے دی جاتی ہے تا کہ کسی قسم کے فوائد حاصل کئے جاسکیں یا کسی کارروائی یا فیصلے کے سلسلے میں اس شخص پر جو رشوت وصول کرتا یا اس سے فوائد حاصل کرتا ہو ناجائز اثر ڈالا جا سکے۔ یہ عمل رشوت طلب کرنے والے یا رشوت کی پیشکش کرنے والے افراد میں سے کسی کی بھی طرف سے شروع کیا جاسکتا ہے۔ فوائد مختلف شکلوں میں ہوتے ہیں یعنی رقم یا دیگر قیمتی اشیا یا نسبتاً کم اہمیت کے حامل فوائد جیسے اندرونی معلومات یا ملازمت کا حصول۔ رشوت خوری کے سد باب کیلئے ضروری ہے کہ اسے مجرمانہ فعل قرار دیا جائے۔

خورد برد، چوری اور جعلسازی :- ذاتی فائدے کیلئے رقم، املاک یا دیگر قیمتی اشیا ہتھیا لینا یا انہیں تبدیل کر دینا خورد برد، چوری اور جعلسازی کے زمرے میں آتا ہے۔

بھتہ خوری :- بھتہ خوری کی اصطلاح ایسے معاملات میں استعمال کی جاتی ہے جہاں رقم کی ادائیگی کیلئے بازو مروڑنے جیسے ہتھکنڈے استعمال کر کے ناجائز دباؤ ڈالا جائے، یا پھر کسی کو تشدد یا ایسی معلومات عام کرنے کی دھمکی دے کر جس سے کسی کو نقصان پہنچ سکتا ہو ناجائز طور پر تعاون کیلئے آمادہ کیا جائے۔

صوابدیدی اختیارات کا ناجائز استعمال :- عہدے کو ذاتی فوائد کے حصول کیلئے ناجائز طور پر استعمال کرنا۔

دوست نوازی، اقربا پروری اور تعلق داروں کی سرپرستی :- دوست نوازی، اقربا پروری اور تعلق داروں کی سرپرستی جیسے معاملات میں عام طور پر صوابدیدی اختیارات کا ناجائز استعمال ملوث ہوتا ہے لیکن بعض مخصوص معاملات میں ان اقدامات کا براہ راست سبب بدعنوان شخص کا ذاتی مفاد نہیں بلکہ بعض قابل فہم طبعی وابستگیاں ہوتی ہیں مثلاً خاندان (اقربا پروری) کسی ایسی سیاسی جماعت، نسل، مذہب یا دیگر گروپوں کے مفادات کی تکمیل جن سے بد عنوان شخص وابستگی رکھتا ہو۔

ناجائز سیاسی چندے :- کسی پارٹی یا اس کے ارکان کو جب وہ اقتدار میں ہوں رقوم کی ایسی ادائیگی جس کا مقصد ان کی موجودہ یا مستقبل کی سرگرمیوں پر نامناسب طور سے اثر ڈالنا ہو ناجائز سیاسی چندہ تصور کیا جاتا ہے۔

ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل پاکستان کے بعض پروگرام

شفاف خریداری پروگرام : ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل پاکستان نے متعدد سرکاری اداروں کے ساتھ مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کیے ہیں تاکہ خریداری کا ایسا طریقہ کار تیار کرنے میں ان کی مدد کی جاسکے جو پاکستان ریگولیٹری اتھارٹی کے پاکستان پروکیورمنٹ رولز 2004ء کے مطابق ہو۔

نیشنل کرپشن پرسیپشن سروے 2009 : ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل پاکستان وقفے وقفے سے نیشنل کرپشن پرسیپشن سروے کراتی ہے۔ اس جائزے کا مقصد صرف ملک کے مختلف بڑے محکموں میں بدعنوانیوں کی سطح جاننا ہی نہیں ہے بلکہ اس کی بنیاد پر موجودہ اور سابقہ حکومتوں اور صوبوں کی رینکنگ کا تعین بھی کیا جاتا ہے۔

انسداد بدعنوانی اصلاحات کو مستحکم کرنا : ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل پاکستان نے ملک کے بڑے شہروں میں مقامی حکومتوں کے ساتھ اشتراک سے مراکز شکایات قائم کیے ہیں جہاں عام لوگ اپنے مسائل پیش کر سکتے ہیں۔

آگاہی پروگرام :

عوامی بیداری بدعنوانیوں کے انسداد سے متعلق مختلف موضوعات کے بارے میں تشہیری مواد کی تیاری

بچوں کیلئے ہائی اسکول کے طلبہ کیلئے پوسٹر پینٹنگ مقابلہ جس میں بچے بدعنوانیوں کی مختلف اقسام کی عکاسی کرتے ہیں؛

نوجوانوں کیلئے کالج اور یونیورسٹی کے طلبہ کیلئے مباحثوں، سیمینار، لیکچرز اور ورکشاپس کا انعقاد؛

ٹی وی ڈرامے ٹی وی پر خصوصی ڈراموں کا دکھایا جانا

ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل پاکستان نے مختلف سماجی تنظیموں کے ساتھ مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کیے ہیں جن کے تحت

ان تنظیموں کے کارکنان کو تربیت فراہم کی جاتی ہے۔ ہم توقع رکھتے ہیں کہ ٹرانسپرنسی انٹرنیشنل پاکستان ان تنظیموں کے توسط سے پاکستان کے تمام علاقوں میں نچلی سطح تک اپنا پیغام پھیلانے میں کامیاب ہوگی۔ مفاہمت کی یادداشتوں پر حسب ذیل تنظیموں کے ساتھ دستخط کئے گئے :-

۱۔ ادارہ بنیادی انسانی حقوق اور دیہی ترقی - گولارچی۔ ۲۔ کچلاک ویلفیئر سوسائٹی - کوئٹہ

۳۔ المہران ادارہ برائے دیہی ترقی۔ نیوسعید آباد، سندھ ۴۔ ادارہ برائے دیہی ترقی۔ فیصل آباد، پنجاب

۵۔ سٹیزن کمیشن برائے دیہی ترقی۔ لاہور، پنجاب ۶۔ کمیونٹی اپریزل اینڈ موٹیویشن پروگرام۔ پشاور، سرحد

۷۔ کمیونٹی ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ سوسائٹی (پشاور)

دیگر تنظیموں کے ساتھ بھی اس سلسلے میں مذاکرات کئے جارہے ہیں۔

<u>سول سوسائٹی کا حصہ:</u> جب تک وہ تمام لوگ جو سول سوسائٹی بناتے ہیں بدعنوانیوں اور رشوت ستانی کے خاتمے کی کوششوں میں سرگرمی سے حصہ نہیں لیں گے اس لعنت کا خاتمہ ممکن نہیں ہوگا۔ یہ ایک مشکل کام ہے لیکن اگر ہم ایک اکائی کے طور پر کام کریں تو بدعنوانیوں اور رشوت ستانی کی لعنت کے خاتمے کا مقصد حاصل کیا جاسکتا ہے۔ یہ کہنا بہت آسان ہے کہ فلاں شخص رشوت لیتا ہے یا فلاں محکمے میں کرپشن بہت ہے لیکن مشکل یہ ہے کہ کوئی بھی شخص اس قسم کی صورتحال کو ٹھیک کرنے کی کوشش میں شریک ہونے کو تیار نہیں ہوتا کیونکہ اس کام کیلئے نہ صرف بہت زیادہ کوشش کرنی پڑتی ہے اور وقت دینا پڑتا ہے بلکہ بعض اوقات تو اپنی زندگی کو بھی داؤ پر لگانا پڑ جاتا ہے لیکن اس لعنت سے نجات حاصل کرنے کیلئے ہم سب کو قربانی دینی پڑے گی۔

ALAC: ٹرانسپرنسی انٹرنیشنل نے ALAC کے نام سے ایک مرکز قائم کیا ہے جس میں تمام رجوع کرنے والے افراد کو وہ تمام قانونی مشورے دیئے جاتے ہیں جو اس کے دائرہ کار میں آتے ہیں۔ پاکستان میں کہیں بھی آپ 84-7-11(0800) سے ہمیں مفت کال کرسکتے ہیں۔ ہم آپ کو مشورہ دینے کے ساتھ ساتھ آپکے مسئلہ کو ضرورت پڑنے پر مختلف فورم پر بھی لے جاسکتے ہیں۔

Grass Root Level تک پہنچنے کے لئے ALAC اب لاتعداد NGO's کے ساتھ نیٹ ورک بنانے کی کوشش میں بھی ہے۔

اب ہم پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ہم عہد کریں کہ کسی بھی لحاظ سے کرپشن اور رشوت کا ساتھ نہیں دیں گے۔ ہم خیال لوگ آپس میں گروپ بنا کر رابطے میں رہیں۔ کیونکہ اجتماعی جدوجہد انفرادی جدوجہد سے بہتر ہے۔

ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل پاکستان اس سلسلے میں مشورہ فراہم کرنے کیلئے ہمیشہ دستیاب ہوگی اور جہاں کہیں ممکن ہوا ہم آپ کو مدد بھی فراہم کریں گے۔

ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل پاکستان ہمیشہ آپ کو مفید مشورے دینے اور آپ کی مدد کے لئے کوشاں

5-C، سیکنڈ فلور، خیابانِ اتحاد، فیز VII، ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی، کراچی۔

ویب سائٹ: www.transparncy.org.pk

اسپانسر: سوئیس ایجنسی فور ڈویلپمنٹ اینڈ کواپریشن

0800-84-7-11